کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے اپنی ساری عمر بخاری شریف کے درس و تدریس میں گذاری حقیقت یہ ہے کہ آپ حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے جلیل القدر (روحانی) فرزند تھے۔ اسی نسبت اور حوالے سے سمرقند بخارا اور خرتنگ کے علماء کرام اور ہم سب نے آپ کی تعزیت حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے کی۔ کیونکہ آپ کے جلیل القدر روحانی فرزند اور جانشین کی تعزیت اور کس سے کی جاتی ؟

مزید حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ پر سمرقند کے مفتی اعظم شیخ مصطفےٰ اور مسجد امام بخاری میں منعقدہ تعزیت میں فاتحہ خوانی اور تعزیتی کلمات خرتنگ کی ممتاز ترین شخصیت شیخ عثمان خطیب و امام مسجد حضرت امام بخاری نے فرمائی۔ احقر کو یہ سعادت میسر رہی ہے کہ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ سے سفر و حضر میں انتہائی قربت رہی ہے آپ جب کبھی بھی حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا نام مبارک لیتے تو آپ کا سر اور نظریں ادب و احترام کی وجہ سے جھک جاتیں۔ آپ بخاری کا نام انتہائی ادب و احترام کے ساتھ لیتے۔ اس سے اندازہ ہوتا کہ آپ کو کتنی محبت اور عقیدت اور تعلق خاطر تھا۔ حضرت امام بخاری سے اسی نسبت سے احقر اہلیانِ خرتنگ کی طرف سے دئے گئے ظہرانے کے بعد پھر مرقد امام بخاری پر حاضر ہوا اور حضرت امام سے حضرت شیخ کی تعزیت کر کے سمرقند کے لئے رخصت ہوا۔

اسی طرح اس سفر میں تمام مراکز اسلام اور مزارات صحابہؓ اور بزرگانِ دین پر حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے لئے فاتحہ خوانی ہوئی۔ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ پر احقر نے چند سطور، یادداشتیں اور مشاہدات اور مشاہدات کے عنوان سے لکھی ہیں جو ان شاء اللہ عنقریب قومی اخبارات میں چھپ جائیں گی۔

امید ہے کہ آپ کے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ طویل سمع خراشی پر معافی کا خواستگار ہوں۔ والسلام

حقیر۔ اشرف علی قریشی خادم جامعہ اشرفیہ پشاور۔

مولانا محمد سرفراز خان اور مولانا زاہد الراشدی کو صدمہ

شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر کی اہلیہ محترمہ اور جمعیت علماء اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی کی والدہ مکرمہ کا گذشتہ روز انتقال ہوگیا انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ کی عمر ساٹھ برس سے زائد تھی۔ اور وہ کچھ عرصہ سے ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ تھیں۔ دو ہفتہ سے ان کی طبیعت زیادہ خراب تھی چنانچہ انہیں شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل کرادیا گیا مگر وہ تین چار روز بیہوش رہنے کے بعد وفات پاگئیں۔

ان کی نماز جنازہ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ میں مولانا محمد سرفراز خان صفدر نے پڑھائی جس میں ممتاز علماء کرام، سیاسی راہ نماؤں، سماجی شخصیات اور جماعتی کارکنوں کے علاوہ ہزاروں شہریوں نے شرکت کی۔ اور نماز جنازہ کے بعد مقامی قبرستان میں انہیں سپرد خاک کردیا گیا۔